



سوال

(153) آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ خود میری حالت اور دوسرے اشخاص کی بھی یہ ہے کہ جب تک آنکھیں بند نہ کریں خضوع و خشوع پیدا ہی نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک صحیح احادیث و آثار صحابہ پر نظر ہے، متحقق یہ ہے کہ آل حضرت ﷺ اور صحابہ نماز میں آنکھیں بند نہیں رکھتے تھے، آل حضرت ﷺ کے صلوة کسوف وغیرہ میں، جہاں قبلہ کو دیکھنے کا قصہ مشہور ہے اور صحابہ آپ ﷺ کا حرکات و سکنات پر نظر رکھتے تھے۔ اور ایک ضعیف حدیث میں آنکھ بند کر کے نماز پڑھنے سے منع بھی کیا گیا ہے ”إذا قام أحدکم فی الصلوة فلا یغمض عینہ، رواہ ابن عدی الاآن فی سندہ من ضعف،، (ردالمحتار 1/604-603) قلت: ذکرہذا الحدیث البیہقی فی مجمع الزوائد 2/83 وقال: ”رواہ الطبرانی فی الثمینیہ، وفیہ لیث بن ابی سلیم، وہودس وقد عنعنہ،، ہاں اگر نمازی کے سامنے کوئی ایسی چیز ہو جس کے دیکھنے سے نماز میں دل پراگندہ منتشر ہو، آنکھ بند کرنی مکروہ نہیں بلکہ اولیٰ اور بہتر ہے لکمال الخشوع. واللہ اعلم.

کتبہ عبید اللہ المبارک کفوری الرحمانی مدرس مدرسہ دار الحدیث الرحمانیہ بدلی

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 242



محدث فتویٰ